سوال

میں اللہ کی قسم اٹھائی کے اگر بیوی چاہے تو میں اسے طلاق دے دونگا، تو بیوی نے غصہ میں کہا : میں طلاق چاہتی ہوں، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس قسم کا کفارہ کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب آپ نے یہ قسم اٹھائی کہ اگر بیوی چاہے تو میں اسے طلاق دے دونگا، اور بیوی نے بتایا کہ وہ طلاق چاہتی ہے، تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی، اور نہ ہی آپ پر لازم ہوگا کہ آپ بیوی کو طلاق دیں، کیونکہ شریعت مطہرہ میں طلاق دینا مکروہ ہے

لیکن آپ پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ : ایک غلام آزاد کیا جائے، یا پھر دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، یا انہیں لباس مہیا کیا جائے، اور جو اس کی استطاعت نہ رکھے تو وہ تین روزے رکھے گا

یہ کلام شرط پر معلق طلاق میں شامل نہیں ہوتی، بلکہ یہ تو طلاق کے وعدہ میں شامل ہوتی ہے کہ اگر بیوی چاہے تو طلاق دینے کا وعدہ کیا گیا ہے، اگر کوئی کہے کہ : اگر تم چاہو تو تمہیں طلاق، اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں طلاق دے دونگا تو اس میں فرق یہ ہے کہ پہلی کلام میں طلاق کا وعدہ نہیں لیکن دوسری کلام میں طلاق کا وعدہ کیا گیا

طلاق کے الفاظ کو استعمال کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے اور اس میں سستی و کاہلی نہیں کرنی چاہیے؛ کیونکہ ہو سکتا ہے معاملہ طلاق واقع ہونے تک پہنچ جائے اور خاندان کا شیرازہ بکھر جائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

145144